خیبر پختونخوا کے روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ناپسندیدہ ملازمین کے برطرفی آرڈنینس ١٩٦٥ء .

﴿مغربی پاکستان آرڈنینس نمبر VIII سال ١٩٥٧﴾

دیباچہ.

دفعات.

١. مختصر عنوان اور آغاز.

٢. (تعریفات)

٣. ملازمتوں کی برطرفی.

٤. اپیل ہائے.

٥. آرڈنینس ہذا کے تحت تحفظ.

خیبر پختونخوا کے روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ناپسندیدہ ملازمین کے برطرفی کا آرڈیننس ۱۹۶۵ء.

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VIII سال ۱۹۶۵ء)

(۱۷، مئی ۱۹۶۵ء)

ایک آرڈیننس.

جو کہ خیبر پختونخوا روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ناپسندیدہ ملازمین کے معطلی کے لیے بنایا گیا ہے.

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے. کہ خیبر پختونخوا روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ناپسندیدہ ملازمین کی برطرفی کے لیے قانون سازی کی جائے. جو کہ درج ذیل طریقے سے ہوگی.

اب جبکہ مغربی پاکستان کے صوبائی اسمبلی زیر اجلاس نہ ہے. اور بحالات موجودہ گورنر مغربی پاکستان مطمئن ہے. کہ فوری ضروری قانون سازی کی جاوے.

اس لیے آئین کے زیر آرٹیکل ۷۹ ذیلی آرٹیکل (۱) کے حاصل کردہ اختیارات کے تحت گورنر مغربی پاکستان بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس جاری کرتا ہے.

۱. مختصر عنوان اور آغاز:

(۱) یہ آرڈیننس خیبر پختونخوا روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ناپسندیدہ ملازمین کی برطرفی کا آرڈیننس ۱۹۶۵ء کہلائے گا.

(۲) یہ فوری نافذ العمل ہوگا.

۲۔ تعریفات:

اس آرڈیننس نے ماسوائے اگر دیگر ضرورت ہو، مندرجہ ذیل اصطلاحات کے ایسے معنی ر مطلب ہونگے جیسا کہ ان کو تفویض کیے گئے ہیں جیسا کہ،

(الف) مخصوص اتھارٹی سے مراد،

(i) ''حکومت'' اگر ملازمین کی تقرری حکومت نے کی ہو، یا وہ ملازم ر شخص جس کے خدمات حکومت نے بورڈ کو منتقل کیے ہو۔

(ii) ''بورڈ'' اگر بورڈ کے ملازمین ہوں، اور،

(iii) ''جنرل منیجر'' اگر ملازمین کی تقرری بورڈ کے ماتحت کسی اتھارٹی یا افسر نے کی ہو۔

(ب) ''بورڈ'' سے مراد مغربی پاکستان موٹر وہیکل آرڈیننس ۱۹۶۵ء (w.p.ord no xix1965) کے دفعہ ۷ کے تحت قائم خیبر پختونخوا روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ ہے۔

(ج) ''ملازم'' سے مراد وہ شخص ہے جو بورڈ کے معاملات سے متعلقہ امور کے تحت ملازمت کرے، بشمول اس شخص کے جس کے خدمات بورڈ کو منتقل کیے ہوں لیکن اس میں وہ شخص ر ملازم شامل نہ ہے۔ جو کسی حکومت محکمے سے بطور قائم مقام مقرر کیا ہو۔

(د) ''جنرل منیجر'' سے مراد بورڈ کا جنرل منیجر ہے۔

(ذ) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

۳۔ ملازمتوں کی برطرفی:

اگر مخصوص اتھارٹی کے رائے میں کوئی ملازم جو کہ ناپسندیدہ ہے۔اور اسکی ملازمت کی معطلی مفاد عامہ کے لیے قرین مصلحت ہے تو ماسوائے کوئی تضادی قانون، قاعدہ یا کوئی تحریر جو قانونی حیثیت رکھتا ہو تو مخصوص کمیٹی،

(i) ایسے ملازم کو اپنے مجوزہ عمل کے وجوہات بتانے کے لیے مناسب موقع دینے کے بعد اسکی ملازمت معطل کرسکتا ہے۔

(ii) ایسے ملازم کی گریجویٹی یا پراویڈنٹ فنڈ جو کہ قواعد کے تحت قابل ادائیگی ہو یا حکم میں مخصوص کیے گئے ہوں۔اسکے ادائیگی کا حکم کیا جائیگا۔

۴۔ اپیل ہائے:

(۱) کوئی ملازم جس کے خلاف جنرل منیجر یا بورڈ نے دفعہ ۳ کے تحت اسکے ملازمت کے معطلی کا حکم صادر کیا ہو تو وہ ملازم حکم کے وصولی کے اندر معیاد پندرہ دن حکومت کو اپیل کرسکتا ہے۔اور حکم در اپیل آخری ہوگا۔

(۲) اگر حکومت نے دفعہ ۳ کے تحت ریٹائرمنٹ کا حکم کیا ہو تو اس حکم کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو سکے گی لیکن جس شخص یا ملازم کے خلاف حکم کیا گیا ہو تو وہ بعد از وصولی حکم اندر معیاد پندرہ دن حکومت کو نظر ثانی داخل کرسکتا ہے۔اور حکم بر نظر ثانی آخری ہوگا۔

۵۔ آرڈیننس ہذا کے تحت تحفظ:

حکومت، بورڈ یا بورڈ کے کسی افسر کے خلاف کوئی دعوی، استغاثہ یا دوسری قانون چارہ جوئی دائر نہیں کی جائیگی۔جو اس نے اس آرڈیننس کے تحت براخلاص بھلائی کی ہو۔